وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلٰغ

مسلمانو تمہاری دین دنیا کی بھلائی اور سچی حقیقی خیر خواہی کیلئے یہ مبارک فتوائے امام اہل سنت قامع بدعت قالع ندویت و نیچریت مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ اعلیحضرت مولنٰا مولوی مفتی **احمد رضا خانصاحب** قادری برکاتی رضی اللہ تعالےٰ عنہ دربارہ کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس ہے جسمیں بدلائل قاہرہ ثابت کیا گیا ہے کہ اس میں شرکت اور کسی قسم کی امداد حرام اور سخت حرام ہے اسے بغور پڑھو اور اپنا بھلا چاہتے ہو تو اسپر عمل کرو نیز تمہارے مزید اطمینان کیلئے اس فتوے کی تائید و تصدیق میں مشاہیر علمائے ہند کے جلیل القدر فتوے مسمّٰی بہ

الدلائل القاہرة علی الکفرة النیاشرة

۱۳۳۵ھ

جسمیں مسلم لیگ کی شرکت و رکنیت و امداد و اعانت کا حکم شرعی بھی واضح و آشکار

مؤلفۂ

حامی سنت جناب حاجی قاسم میاں صاحب امام جامع گونڈل علاقہ کاٹھیاوار

حسب فرمائش اراکین انجمن تبلیغ صداقت بمبئی

پرنٹر سلطان حسین خاں نے مطبع سلطانی واقعہ ایڈرحالداری گلی بمبئی ۳ میں چھپا اور

پبلشر

مفتی مصطفےٰ خاں قادری فیض آبادی نے شائع کیا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور و فقہائے نامور (کثرہم اللہ تعالیٰ ونصرہم) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاواڑ میں ایک مجلس بنام کاٹھیاواڑ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس یعنی کاٹھیاواڑ کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جسکے محرک و مختار متبعین و متعلقین علیگڈھ کالج ہیں ۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء کو انکا پہلا جلسہ جوناگڈھ کاٹھیاواڑ مقام پر ہوا جسکا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈھ کالج و سکرٹری منشی غلام محمد بیرسٹرایٹ لا کاٹھیاواڑ کی ایجنٹ علیگڈھ کالج و مؤید آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواڑی جانی جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جن میں بلا رعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی۔ وہابی۔ نیچری۔ قادیانی۔ چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہو سکتا ہے ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دنیوی ترقی کا سبب جانکر جان و مال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ و مضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق و رعایت اہل سنت تمام بدینوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھکر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ انکے صدر اور سکریٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوفِ خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی نیچری مسلم کانفرنس خلافِ شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لیے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے آیا سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اُسکی مدد کرنا اُسکے جلسہ میں شریک ہونا بددین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور ان سے میل جول پیدا کرنا اور اُن سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے وہ ہمارے ائمۂ دین (رحمہم اللہ تعالیٰ) وضاحت سے بیان کرکے ان سیدھے سادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بدینوں کے ہتھکنڈوں سے بچا کر نعمائے دارین حاصل کریں۔ جواب آنے پر انشاء اللہ تعالیٰ اس استفتا کو چھپوا کر اس ملک کاٹھیاواڑ و گجرات و برما وغیرہا جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائیگا۔ فقط

تاریخ ۱۲ر محرم الحرام سنہ ۱۳۳۵ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ۔ راقم آثم خادم قاسم میان عفی عنہ از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاواڑ

Marfat.com

اسی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ جلسے مین جو ۳۰ دسمبر ۱۹۰۶ء مین بمقام
ڈھاکہ ہوا تھا اسی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبرو نیچ پیر نیچر سر سید احمد خان علیگڈھی
کے رفیق اور مشہور نیچری لیڈر نواب وقار الملک کے زیر صدارت آل انڈیا مسلم لیگ کو قائم کیا
جو اوسوقت سے ۱۹۱۵ء تک تو انگریزوں کی وفادارانہ غلامی کرتی رہی ۱۹۱۶ء سے ۱۹۲۱ء
تک ہندوؤں کی جان نثار دکنیز بے دام بنی رہی اور ہندو مسلم اتحاد کے نشے میں جھومتی رہی
۱۹۲۲ء سے ۱۹۲۴ء تک بالکل مُردہ پڑی رہی ۱۹۲۵ء سے ہندوؤن کے ساتھ جنگِ زرگری
شروع کی مگر ساتھ ہی مسلمانان اہل سنت کو تمام کلمہ گو مرتدین و مبتدعین وہابیہ دنیچریہ و روافض
وغیرہم کے ساتھ وداد بلکہ انقیاد بلکہ اتحاد کی دعوت دیتی رہی جسمیں اب تک سرگرم عمل ہے۔
آل انڈیا مسلم لیگ کے کرتا دھرتا اور عہدہ داران وارباب حل وعقد وہی لوگ ہوتے چلے آئے جو اون
نیچری آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے کرتا دھرتا و عہدہ داران وارباب حل و عقد
رہے۔ اسکی صدارت ہمیشہ سر علی امام و سر آغا خان و ڈاکٹر انصاری و راجہ محمود آباد وغیرہم روافض
و نیاچرہ کرتے چلے آئے حتیٰ کہ ستمبر ۱۹۱۷ء کے سالانہ اجلاس مسلم لیگ مین مشہور گاندھوی لیڈر محمد علی
آنجہانی اسکے صدر ہوئے مگر جب وہ بوجہ ممانعت گورنمنٹ شریک نہ ہو سکے تو کرسی صدارت پر انکا فوٹو
آویزان کر دیا گیا اور اب اس کے مستقل قائدِ اعظم مسٹر محمد علی جناح ہین جو مذہباً اثنا عشری خوجہ
یعنی رافضی ہیں جنکو مسلم لیگ قائدِ ملتِ اسلامیہ یعنی دین اسلام کا پیشوا مانتی ہے (دیکھو مکتبہ
مسلم لیگ بھنڈی بازار بمبئی کی شائع کردہ کتاب "قائداعظم محمد علی جناح" صفحہ ۹۳ تا صفحہ ۱۱۶-
نیز صفحہ ۲۵۰) مسلمانانِ اہل سنت آج سے چوبیس برس پیشتر کے شائع شدہ اِس مبارک
فتوے کو اب دوبارہ پھر بہ نگاہِ انصاف و ایمان دیکھین اور اِس مسلم لیگ کے متعلق خدا و رسول
جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالٰے علیہٖ علیٰ آلہٖ وسلم کے احکام معلوم کریں اور ہدایت اللہ عز وجل کے ہاتھ ہے
اراکین انجمن تبلیغ صداقت۔ رحمت منزل۔ چھاچھ محلہ۔ کامبیکر اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳

الجواب

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اُس میں شرکت حرام اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے
اور اُس بڑی آگ کی طرف کھینچکر لیجانے والا اللہ عز وجل فرماتا ہے واما ینسینک الشیطٰن
فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظٰلمین اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر پاس

نہ بیٹھ ظالمون کے۔ تفسیرات احمدیہ مین ہے دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود
مع کلھم ممتنع اس آیت کے حکم مین ہر کافر ومبتدع اور فاسق داخل ہین اُن میں سے کسی کے
پاس بیٹھنے کی اجازت نہین۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار
ظالمون کی طرف میل نہ کرو کہ تمھین آگ چھوئیگی صحیح مسلم شریف کی حدیث مین ہے حضور اقدس صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہین ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم اُن سے دور رہو اور اُنھیں اپنے
سے دور کرو کہین وہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین وہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ
اللہ ورسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہین۔ جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
جس بات کی طرف بلائین یقیناً ہمارے دونون جہان کا اُس مین بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائین
بلاشبہ سراسر ضرر وبلا ہے مسلمان صورت مین ظاہر ہو کر جو انکے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین
جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اسکی تاویلون پر ہرگز کان نہ رکھو رہزن جو جماعت سے باہر نکالکر کسی کو
لیجانا چاہتا ہے ضرور چکنی چکنی باتین کریگا اور جب یہ دھوکے مین آیا اور ساتھ ہولیا تو گردن
مار یگا مال لوٹیگا شامت اُس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سُنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی
اُون پہنکر آیا اُسکے ساتھ ہولے ارے، مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمھین منع فرماتے ہین وہ
تمھاری جان سے بڑھکر تمھارے خیرخواہ ہین حریص علیکم تمھارا مشقت مین پڑنا اُن کے
قلب اقدس پر گران ہے عزیز علیہ ما عنتم واللہ وہ تم پر اُس سے زیادہ مہربان ہین جیسے
نہایت چہیتی مان اکلوتے بیٹے پر بالمؤمنین رءوف رحیم ارے اُنکی سُنو اُنکا دامن تھام لو
اُنکے قدمون سے لپٹ جاؤ وہ فرماتے ہین ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم انسے دور
رہو اور اُنکو اپنے سے دور کرو کہین وہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین وہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین
ابن حبان وطبرانی وعقیلی کی حدیث مین ہے کہ فرماتے ہین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تؤاکلوھم
ولا تشاربوھم ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا
تشھدوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم اُنکے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اُنکے ساتھ پانی نہ پیو
اُن کے پاس نہ بیٹھو اُن سے رشتہ نہ کرو وہ بیمار پڑین تو پوچھنے نہ جاؤ مر جائین تو جنازہ پر
نہ جاؤ نہ اُنکی نماز پڑھو نہ اُن کے ساتھ نماز پڑھو امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے مسجد اقدس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مین نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشانہ

خلافت مین لے آئے اُسکےلیے کھانا منگایا جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اُس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اُٹھالیا جائے اور اُسے نکالدیا جائے سامنے سے کھانا اُٹھوالیا اور اُسے نکلوادیا سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے آکر عرض کی فلان شخص نے آپکو سلام کہا ہے فرمایا لاتقرئہ منی السلام فانی سمعت انہ احدث میری طرف سے اُسے سلام نہ کہنا کہ مین نے سُنا ہے کہ اُس نے کچھ بدمذہبی نکالی سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو راستہ مین ایک بدمذہب ملا کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہون فرمایا مین سننا نہین چاہتا عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھکر فرمایا ولا نصف کلمۃ آدھا لفظ بھی نہین لوگون نے عرض کی اسکا کیا سبب ہے فرمایا ان ہٰؤلاء منہم ہے امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دو بدمذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپکو سنائین فرمایا مین سُننا نہین چاہتا عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنائین فرمایا مین سُننا نہین چاہتا اُنھون نے اصرار کیا فرمایا تم دونون اُٹھ جاؤ یا مین اُٹھا جاتا ہون آخر وہ خائب و خاسر چلے گئے۔ لوگون نے عرض کی اے امام آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتین یا حدیثین سُناتے فرمایا مین نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائین اور وہ میرے دل مین رہ جائے تو مین ہلاک ہوجاؤن ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اور ایسی جگہ مال دینا وہی پسند کریگا جو دین نہین رکھتا یا عقل سے بہرہ نہین یکی نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ۔ ہمسایہ کون وہ بئس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی کرشمے مین دونون جہان کا نقصان پہنچایا مال بھی گیا اور آخرت مین عذاب کا بھی مستحق ہوا خسر الدنیا والاخرۃ ذٰلک ہو الخسران المبین دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمھین تمھارے پیارے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے بتائی ایاکم وایاہم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ان سے دور رہو انھین اپنے سے دور کرو کہین یہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین یہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمھین تمھارے رب عزوجل نے بتائی فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظٰلمین بھولے سے اُن مین سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہوجاؤ ان مضامین کی تفصیل مین تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ مسمّٰی بہ فتاویٰ الحرمین برجف ندوۃ المین اور عامۂ علمائے ہند کا فتویٰ مسمّٰی بہ فتاوی السنہ لالجام اہل الفتنہ اور فتاوی القدوہ اور النذیر الاحمد اور السیف المبین وغیرہا

Marfat.com

پچاس سے زائد کتابیں چھپکر شائع ہو چکیں اور ہدایت اللہ عز وجل کے ہاتھ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل حسبنا اللہ ونعم الوکیل وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا ومولٰنا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر احمد رضا قادری

(۲) صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی

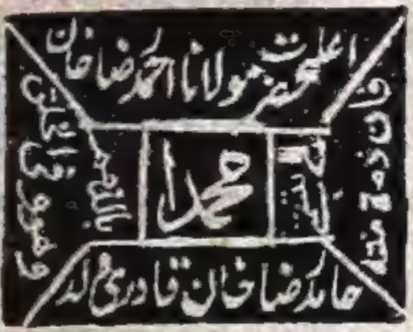

(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح

حررہ مصطفیٰ رضا القادری البریلوی

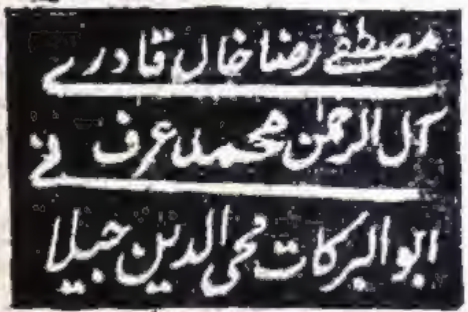

(۴) الجواب ھو الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ

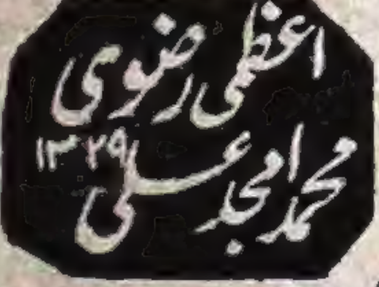

(۵) الجواب صحیح (محمد ظہور الحسین الفاروقی الرامفوری المدرس الاول لمدرسۃ اہل السنۃ والجماعۃ

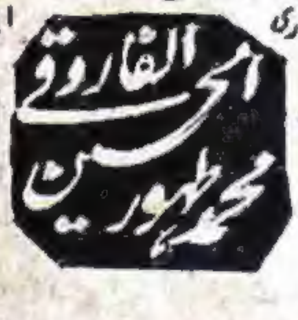

(۶)

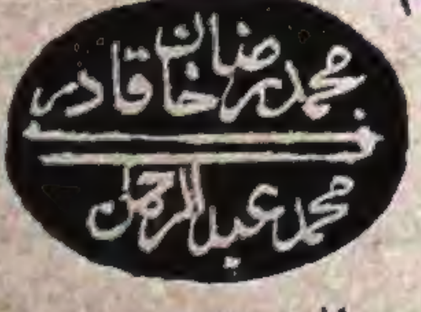

(۷) الجواب صحیح

فقیر حمد اللہ کمال الدین القادری الپشاوری عفا عنہ

(۸) الجواب صحیح

محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی

ناظم انجمن اہلسنت۔ چوکی حسن خان مراد آباد

(۹) الجواب صحیح

ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری

(۱۰) الجواب صحیح

محمد عبد الرشید مظفر پوری

(۱۱) الجواب صحیح

فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی

(۱۲) الجواب صحیح

رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہل سنت

Marfat.com

(۱۳) الجواب صحیح

احمد حسین راسپوری عفی عنہ

(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح

محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام

خطیب و امام فی مسجد وزیر خان مرحوم لاہور

(۱۵) الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم

عبدالسلام غفرلہ قادری اعظمگڈھی

(۱۶) الجواب صحیح

محمد رحیم بخش مظفرپوری

(۱۷) الجواب صحیح

فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الہ آبادی

(۱۸) الجواب صحیح

سردار علی خان بریلی

(۱۹) اصاب من اجاب

محمد حسنین رضا البریلوی مدرس منظر اسلام مدرسہ

اہل سنت و جماعت بریلی

(۲۰) اصاب من اجاب

فقیر ابوالمظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب دربھنگوی

(۲۲) الجواب قد کتب الحق وھکذا مذھب

(۲۱) اصاب من اجاب ھو مرشدی الفاضل - اھل السنۃ والجماعۃ وانا اسلمہ ایضا ومن

البریلوی

خالف ھذا فھو من الوھابیۃ

محمد خلیل الرحمٰن بہاری صدیقی رضوی مدرس

سید عبداللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی

مدرسہ منظر الاسلام

القادری الرضوی البہاری

محمد عبدالسلام السنی الحنفی

(۲۳) الجواب صحیح

عمر النعیمی المرادآبادی

(۲۴) **تصدیقات علمائے کلکتہ**

الحمد للہ موفق اھل السنۃ للاھتداء بھدی الائمۃ المجتھدین مصابیح الظلم وھداۃ الامۃ والصلوٰۃ والسلام علیٰ خاتم النبیین سیدنا محمد بن عبداللہ قامع الکفرۃ والمبتدعین وعلیٰ الہ الطیبین الطاھرین واصحابہ البررۃ الکرام المتقین **اما بعد** فقد اطلعت علیٰ ما تضمنہ ھذا الجواب المستطاب من الادلۃ الواضحۃ والبراھین الساطعۃ التی لا عذر لاحد بجھلھا کیف لا والکتاب والسنۃ یحرمان صریحا وتلویحا الاشتراک مع اھل البدع فی امر ما دینیا کان او دنیویا ونقل ما ورد فی ھذا المعنی یطول شرحہ والموفق یکفیہ ما نقلہ مولانا الامام الھمام فی الجواب والمخذول لا یکفیہ نقل الف کتاب منزلۃ من رب الارباب

Marfat.com

قال الجلال فی تفسیر الآیة التی نقلها مولٰنا حفظه الله وهی (ولا ترکنوا) تمیلوا (الی الذین
ظلموا) بموادة او مداهنة او رضا باعمالهم (فتمسکم) تصیبکم (النار وما لکم من دون الله) ای
غیره (من) زائدة (اولیاء) یحفظونکم منه (ثم لا تنصرون) تمنعون من عذابه انتهی قال
العلامة الصاوی فی حاشیته علی الجلالین (قوله الی الذین ظلموا) ای بالکفر والمعاصی (قوله
بموادة) مصدر وادد کقاتل ای محبة (قوله او مداهنة) ای مصانعة فالمداهنة بذل
الدین واصلاح الدنیا (قوله او رضا باعمالهم) ای وتزیینا لهم ولا ضرر فی الاحتجاج بظهرة
الدنیا فان الله هو الرزاق ذو القوة المتین (قوله فتمسکم النار) ای لان المرء مع من احب
(قوله یحفظونکم منه) ای من عذاب النار انتهت عبارته رضی الله عنه اقول قد تبین جلیا
ان الآیة الشریفة صریحة فی النهی عن محبة المبتدعین ومعاونتهم وتکثیر سوادهم ومشارکتهم
فی امور الدین والدنیا معا سواء کانت بدعتهم بدع کفر او عصیان علی ان فیهم من بدعته مکفرة
کالنیشریة ونحوهم ومن بدعته مفسقة کالوهابیة فیما یتعلق بغیر اصول الدین فالمسئول
عنهم جامعون لبدع الکفر والفسق وعلی کل هم من الذین ظلموا انفسهم وقد قال صلی الله علیه وسلم
من مشی مع ظالم فقد اجرم رواه الدیلمی وقال علیه الصلاة والسلام من مشی مع ظالم لیعینه وهو
یعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام رواه الطبرانی وبالجملة فالآیات والاحادیث واقوال ائمة
الدین وفقهاء المذاهب الاربعة فی هذا المعنی یعسر حصرها وفیما اجاب به مولانا المجیب کفایة
لمن القی السمع وهو شهید والله وحده المستعان به علی المبتدعة اولیاء الشیطان۔
قاله بفمه نقله بقلمه عبده المذنب احمد موسی المصری المتوفی امام وخطیب المسجد الجامع بکلکته
ترجمہ سب جو بیان اللہ کو جس نے اہل سنت کو توفیق بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے
چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود و سلام سب نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ پر کہ کافروں
اور بدمذہبوں کی بیخکنی کرنیوالے ہیں اور انکی آل طیب و طاہر اور انکے اصحاب نیک بزرگ پرہیزگار پر ــــ بعد حمد و
نعت میں مطلع ہوا ان دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جنپر یہ جواب مشتمل ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی انکو نہ جانے
میں معذور رہ سکے کیونکہ نہ ہو قرآن و حدیث صراحۃً و اشارۃً بدمذہب کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں
ہو دینی ہو خواہ دنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہوا اسکا نقل کرنا طویل شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی
اُسے وہ کافی ہے جسے ہمارے مولیٰ امام عالی ہمت نے نقل کیا۔ اور جسے خدا نے بے مدد چھوڑا اسکے لیے خدا کی

Marfat.com

اُتاری ہوئی ہزار کتاب کا نقل کردینا بھی کافی نہیں۔ جس آیت کو مولانا نے
نقل فرمایا اُس کی تفسیر میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی طرف
نہ جھکو کہ اُن سے دوستی یا چکنی چپڑی بات کرو یا اُن کے اعمال پر راضی ہو
کہ تمھیں آگ پہنچے گی اور خدا کے سوا کوئی تمھارا مددگار نہیں کہ اُس سے
تمھیں بچائے پھر تمھاری مدد نہ ہوگی کہ اُس کے عذاب سے روک دیے جاؤ
انتہیٰ علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ ظالم سے مراد عام
ہے کافر ہوں یا فاسق، مداہنت کے معنے کارستانی اور دین دیکر دنیا
سنوارنی ان کے اعمال پر راضی ہونا یعنی اُن کی زینت بڑھانا۔ اور ضرورت
دنیا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط قوت
والا ہے۔ تمھیں آگ چھوئیگی اس لیے کہ آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے۔ میں
کہتا ہوں کہ بدمذہبوں کی محبت اور انکی اعانت اور اُنکی جماعت بڑھانے اور انکی
دینی و دنیوی شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ ان کی بدمذہبی کفر کی حد
کو پہنچی ہو یا معصیت کو۔ علاوہ اسکے ان میں وہ ہیں جنکی بدمذہبی کفر تک پہنچی
ہوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہیں جنکی بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ
جنکی وہابیت کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو۔ تو جنکے بارے میں سوال ہے
جامع بدعت کفر و فسق ہیں اور ہر تقدیر پر وہ ان لوگوں میں ہیں جنھوں نے اپنی
جانوں پر ظلم کیا اور بیشک نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ
چلا اُس نے جرم کیا۔ اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام
نے فرمایا جو ظالم کے ساتھ چلا کہ اسکی اعانت کرے اور جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام

Marfat.com

سے نکل گیا اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا حاصل کلام آیات و احادیث اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہا کے اقوال اس بارے میں اتنے ہیں کہ اُنکا شمار مشکل ہے اور مولانا مجیب کے جواب میں کفایت ہے اُس کے لیے جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد چاہی جاتی ہے بدمذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں لسے اپنے مونھ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اُسکے بندہ گنہگار احمد موسیٰ مصری منوفی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا امام و خطیب ہے۔

(۲۵) الجواب صحیح
محمد لعل خان عفی عنہ
محمد لعل خان منشی
نائب صدر انجمن اصلاح عقائد و صدر مدرسہ عثمانیہ اہل سنت و جماعت
نمبر ۲۲. زکریا اسٹریٹ کلکتہ

(۲۶) الجواب موفق بالصواب
ابوابراہیم محمد اسمٰعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہل سنت و جماعت سیالدہ کلکتہ

مدرسہ فیض عام
اہل سنت والجماعت

(۲۷) اقول وباللہ التوفیق ما تقرر ھکذ المجالس بین یدی سید الانبیاء والمرسلین واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الاٰن والاوان الحسرۃ فیہ ان الرجال فھموا ان فیہ اتساع الاسلام والامر لیس ھکذا وکل من فتور عقلہم ونقص ایمانہم واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب۔ حررہ سید علی حسن بہاری غفر لہ الباری

ترجمہ۔ میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر نہ حضور سید المرسلین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ و اولیا و علمائے محققین و مدققین کے زمانوں میں افسوس کی بات ہے کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں۔ یہ سب انکی عقلوں کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف مرجع و بازگشت ہے۔

(۲۸) الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لاریب فیہ الشرکۃ فی ھذا المجلس بدون من طرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان لیس فیہ رائحۃ الاسلام ولو کان فی

Marfat.com

بادی النظر فارجو من اللہ تعالیٰ ان یبعدنا من الشین والفتن ویحفظنا من البلاء

والمحن ویثبتنا ریمیتنا علی ملۃ رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ العظیم۔ فقط

کتبہ الراجی لطریان فیضان الباری

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام

اہل سنت وجماعت بیالدہ کلکتہ

ترجمہ جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوے اُن مین کچھ شبہہ نہیں۔ اس مجلس مین شرکت رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے طریقہ سے دُوری ہے کہ اس مین اسلام کی بُو تک نہین اگرچہ بظاہر ہو۔ مین اللہ تعالیٰ سے اُمید کرتا ہون کہ ہمکو بُرائیون اور فتنون سے دُور رکھے اور بلا اور محنتون سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور انکی آل واصحاب بزرگ کی ملت پر ہمین ثابت رکھے اور اُسی پر ہمین موت دے۔

(۲۹) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ حامداً ومصلیاً ۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباع شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جسمین شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی واللہ الہادی۔ ان لوگون کی باتین اور لسانی سے دام فریب مین مت آؤ۔ جیسا کہ فتوے مین تحریر ہے وہی درست ہے مولیٰ تعالیٰ عمل کی توفیق دے اس فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم لیاقتی کا ثبوت ہے۔ ذٰلک کذٰلک انا مصدق لذلک

حررہ مورضیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشرکۃ فی مثل ہذہ المجالس بل المیلادن الیہا مالیا کان او بدنیا بدلایل الکتاب والسنۃ وفقہ امام الامۃ ممتنع ۱۲

الراقم فقیر ابو النعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

ترجمہ ایسی مجلسون کی شرکت بلکہ میلان خواہ مالی ہو یا بدنی بدلیل قرآن و حدیث و فقہ امام اعظم حرام ہے

Marfat.com

(۳۱) قد اصاب ما اجاب ۔ مولٰنا العلام مجدد المائۃ الحاضرۃ مصباح الدین احمد عفا عنہ
ٹیا برج کلکتہ

(۳۲) الجواب صحیح والمجیب مصیب
محمد فضل الرحمٰن غفر لہ المنان ۔ ٹیا برج کلکتہ

(۳۳) البتہ بدعقیدے کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے
محمد اسمٰعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) باسمہ سبحٰنہ وتعالٰی عزّ جل

اعلحضرت امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی مسلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتوے جو گونڈل کاٹھیاوار سے ہمارے پاس بغرض تصدیق بھیجا گیا ہے اور اسوقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ مین یہ مقدس فتوے اعلیٰ نصوص شریعت و فصوص حقیقت کا جامع سراپا حجت قاہرہ۔ اسکا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل و برہان۔ حق و ہدایت کا مہر درخشان۔ ہم الیسون کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے اسکے قبول و تسلیم مین وہی شخص تامل کرسکے گا جو دین وایمان سے بے سروکار۔ حق و ہدایت و سبیل مؤمنین سے بیزار۔ ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار وہابیت و نیچریت سے ہمکنار۔ اشرار اہل بدع و نار سے ہو۔ میرے نزدیک اس نورانی فتوے پر ہم الیسون سے اضافہ چاہنا۔ یا بضمن تصدیق۔ تحریر کلمات توثیق و تائید کا خواستگار ہونا نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ رکھوانا ہے۔ ہم اسوقت محض اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعمیلاً للحکم۔ اس محرم فتوے کی تصدیق مین صرف اسقدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہین۔ ان ھذا الجواب ھو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد للہ الرب الرحیم وعلی حبیبہ رنبیہ الکریم والہ وصحبہ افضل الصلاۃ والتسلیم
واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم وعلمہ عز مجدہ اتم واحکم

Marfat.com

کتبہ

الفقیر عبد الباقی محمد

برھان الحق الرضوی الجبلفوری غفرلہ

(۳۵) انّ ھذا ھو الحق المبین۔ ومن اعتصم بہ فقد ھدی الی الصراط المستقیم المستبین۔ قلما یوصل الیہ۔ فضلا عن المزید علیہ۔ فنسئل اللہ تعالیٰ ان یثبتنا علی الکتاب والسنۃ وان یمیتنا علی الایمان ویدخلنا بہ الجنۃ۔ امین۔ والحمد للہ رب العلمین وصلے اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

کتبہ الراجی عفو ربہ عبد السلام السنی الحنفی القادری الرضوی الجبلفوری غفرلہ

تصدیقات علمائے بہار

(۳۶)	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما	

فقیر بارگاہ رضوی عبید المصطفیٰ محمد ظفر الدین بہاری میجروی غفرلہ و حقق املہ مدرس اول مدرسہ عالیہ سہسرام ناصر الحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے (نہ معاذ اللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دوں بلکہ حسب ارشاد احباء اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلاشبہہ اس قسم کی انجمنیں جسطرح دینی مضرتوں کی جالب گناہ کی موجب ہیں یوہیں دنیوی حیثیت سے بھی اصلا مفید نہیں سوا اسکے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سا روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں کچھ لکچر اور تقریر کا لطف ہے اللہ اللہ خیر صلا۔ بہت بڑا کار نمایاں اس قسم کی انجمنوں کا رزولیشن پاس کرنا ہے جب سوادہ دیکھئے یہی لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا

Marfat.com

مگران عقلمندون کو اسکی خبر نہین کہ اس زمانہ مین آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہین سکتا رزولیشن پاس ہو کر کیا کریگا۔ کہنے سے کام نہین چلتا کرنے کی ضرورت ہے سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہین الطیور تصیح ولا تفعل والبازی یفعل ولا یصیح چڑیان چین چین کرتی ہین اور کچھ کرتی نہین اور باز کرتا ہے چین چین نہین کرتا ہے اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور رزولیشن ہرگز کچھ فائدہ نہین پہنچا سکتے کام کرنیکی ضرورت ہے اور اُسکا آسان طریقہ یہ ہے کہ اسوقت زیادہ نہین تو مسلمان صرف اُنھین چار باتون پر کاربند ہو جائین جو رسالہ مبارکہ تدبیر فلاح و نجات و اصلاح ۱۳۳۲ھ مین مذکور ہین پھر دیکھیے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور اُنکا آفتاب کسطرح بالائے افق ترقی بکمال اوج تابان ہوتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام رزولیشنون مین بیکار امور اور رونا دھونا فلان کے مرنے پر رنج فلان کی موت پر سوگ اور فلان کے انتقال پر ملال اور فلان کے عطیہ پر واہ واہ اور فلان کو فلان خطاب ملنے پر اظہار مسرت سے قطع نظر کرکے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والون کے لیے دن مین چراغ جلانا اور روز روشن مین روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی مین سب سے پیچھے ہے اسلیئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش ہے انگریزی کی طرف لوگون کا میلان طبعی و عقلی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر اُنکو دھکّے دیکر بھی باہر کیا جائے تو ہرگز ٹلنے والے نہین پڑھنے والون کے لیے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم مین ہر طرح کی آسانیان اور کارآمد نتائج ہین مگر پھر بھی سیکڑے مین ۱۵ کو اسکی طرف توجہ نہین اور باوجود سیکڑون موانعات ہزار ہا وقت دزحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہین پھر ایسی حالت مین خاص اس غرض کے لیے انجمن قائم کرنا دنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال و محاصل کے سوا اصلا مفید نہین اللّٰھم وفقنا لما تحب وترضی وصلی اللہ علی المصطفی المرتضی وعلی آلہ وصحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم یا احمد رضا۔

کتبہ عبدہ العاصی ظفر الدین البہاری
عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی

سنی حنفی قادری رضوی
عبدہ المصطفیٰ ظفر الدین احمد

(۳۷) لا ریب فیہ فلیتنافس المتنافسون
وانا عبدہ محمد ابو الحسن السہسرامی
مدرس دوم مدرسہ عالیہ
المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۳۸) الجواب صحیح
ابو صالح ظہیر الدین احمد فریدی مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۷ء
روز چہار شنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ)

(۳۹) المجیب مصیب
فرخندہ علی عفی عنہ مدرس چہارم
مدرسہ سہسرام

(۴۰) قد اصاب من اجاب
کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی

(۴۱) لقد اصاب المجیب واللہ اعلم بالصواب
محمد یحییٰ مدرس مدرسہ سہسرام المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۴۲) الجواب صحیح
سید عبد الرشید مدرس مدرسہ شمس الہدیٰ بانکی پور

سنی حنفی قادری ۱۳۲۲
عبد الرشید عظیم آباد

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولی العلماء امام الفقہاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی ہذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ والحضور فی مثل ہذہ المجالس القبیحۃ حرام والمعاونۃ فیہا اثم والمقاربۃ فیہا سم قاتل للایمان .... وفقنا اللہ تعالیٰ ایانا وجمیع المومنین للمفارقۃ والاجتناب عن مثل ہذا المجلس والتائید والشرکۃ فیہ

حررہ فقیر الی سید المرسلین ذی المنن المدعو بہ سید محمد ضیاء الدین حسن الحنفی السنی الرحمتی البہاری عفا عنہ الباری

Marfat.com

ترجمہ:۔ عالموں کے پیشوا فقہا کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ اُن کی بقائے دراز سے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا کہ اسی جیسی بُری مجالس کی تائید اور شرکت اور اس میں حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ اور اس میں قریب ہونا ایمان کیلئے زہر قاتل .... اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اُس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

(۴۴) اصاب من اجاب۔ فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغربا آرہ

تصدیقات علمائے کانپور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر الی اللہ تعالیٰ عبید اللہ عفا عنہ ماجناہ المدرس بالمدرسۃ فیض احمدی فی الکانفور

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحنہ اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذھب علی القرطاس نمقہ محمد عبدالرزاق عفی عنہ

المدرس مدرسۃ امداد العلوم فی الکانفور

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح حررہ الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی الآفاقی فضل رحمانی المدرس بالمدرسۃ دار العلوم فی الکانفور غفر لہ ولمشایخۃ الغفور بحرمۃ صاحب التاج والمعراج واللواء المحمود فی المقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ الصلاۃ والسلام من الملک المعبود

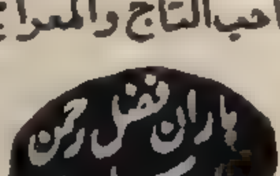

(۴۸) اصاب من اجاب واللہ اعلم بالصواب۔ العبد فقیر محمد غفر لہ الصمد المدرس مدرسۃ احسن المدارس کانپور

تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ

Marfat.com

اہل بدعت وہوا سے ہیں اُن سے دور رہنا ضرور چاہیے اس واسطے کہ انکی ملاقات اور انکی مجالس مین جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہے نعوذ باللہ من ذٰلک اللہم احفظنا منہم بجاہ نبیک المصطفٰے ورسولک المرتضٰے آمین یارب العلمین احقر العباد مولوی محمد السندی الحیدرآبادی

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علٰی من لا نبی بعدہ اما بعد بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم خریدنا اور سخت حرام و نا روا ہے مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں۔ ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اُس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المؤمنین کو بے اختیار رونا آگیا عرض کی یا رسول اللہ قیصر و کسریٰ کافران مجوس و نصاریٰ اُس ناز و نعمت میں اور حضور اللہ کے رسول اس تکلیف و محنت میں فرمایا ای عمر کیا تو راضی نہیں کہ اُنکے لیے دنیا ہو اور ہمارے لیے آخرت خود امیر المؤمنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں وہاں کے پادریوں نے آپکو دیکھنے کے لیے بلایا تھا حالت یہ ہے کہ پیش دشمنان اونٹ پر غلام سوار اور خباب کے دست اقدس میں اونٹ کی مہار بدن مبارک پر موٹے کا کرتا جس میں متعدد شترہ پیوند اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں اور جان و مال سے انجمن ظلم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو دیکھتے کس طرح ہنستے اور احمق سمجھتے بلکہ دل میں تو اب بھی کہتے ہونگے کہ وہ ریگستانی جفاکش ناز و نعمت کے مزے کیا جانیں یہ لطف عجیب اور نظم و ترتیب و آراستگی و تہذیب کچھ دانایان یورپ ہی کو نصیب ان خیالات فاسدہ کے دل میں نہ آنیکے لیے ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلے اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا ہے لا تجالسوھم الخ ان کے پاس نہ بیٹھو انسے دور بھاگو انھیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ

تمھیں بہکا نہ دیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈالدیں معاذاللہ کہیں حضور کے خیال مقدس میں یہ بات
نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بدمذہب ہدایت پائیں گے راہ راست پر آئیں گے نہیں یہ منع فرمانا
حضور کا از راہ شفقت تھا جس طرح شفیق باپ از راہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں
اور بدمعاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حروف فقیر نے محض زبدۃ ارباب سنت و عمدۃ
اصحاب جماعت اخی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہل سنت مجدد مأتہ حاضرہ
مؤید ملت طاہرہ حماہ اللہ تعالیٰ عن الشرور والاعداء کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کیلیے کافی
ہیں مسلمانوں کو اسپر عمل کرنا چاہیے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہیے ختم اللہ لنا ولکم
بالخیر والحسنیٰ ووفقنا لما یحب ویرضے وحشرنا فی ظلال حمایات الاولیاء المقربین
وتحت لواء سید المرسلین وصلے اللہ تعالیٰ وسلامہ علی خاتم النبیین محمد وآلہ واصحابہ
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ محمد اسمٰعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام مسجد ... دہلی

(۵۱) ذالک کذالک

رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد

(۵۲) ذالک کذالک

خادم طلبہ محمد عبداللطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد
و پیش امام جامع مسجد محمود آباد

تصدیق حامی سنت ماحی بدعت جناب مولٰنا مولوی عبدالرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارمہم

(۵۳) الجواب صحیح کتبہ عبدالرحیم بن پیربخش السنی الحنفی القادری
النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریہ

عبدالرحیم ۱۳۱۵

تصدیق ناصر سنت قامع بدعت مولٰنا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب زید مجدہم

(۵۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العزیز الکریم والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الرؤف الرحیم

Marfat.com

فتوائے مبارک فرستادۂ ناصر ملت حقہ ناشر سنت سنیہ ۔ قاطع اعناق بدعات شنیعہ ۔ قامع بیخ
محدثات قبیحہ سرشکن فرق باطلہ من النجدیۃ والوہابیۃ والنیاچرہ ۔ ماحی کفر و طغیان ۔ حامی دین وایمان
جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولی التارعن شرور الاشرار
فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق وصواب سے آراستہ ۔ زیور رشد وہدایت سے پیراستہ پایا ۔

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے	اثبات مدعا پہ حدیث وکتاب ہے
ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے	ہر سطر اسکی راہ حصول مراد ہے

کیونکر نہ ہو یہ تحریر فرمایا ہوا اُس بے نظیر کا ہے جسکا مثیل آج دنیا میں ملنا مشکل ۔ جو فاضلوں کا فاضل جسکا فتوے تمام روئے زمین پر جاری ۔ جس کے فیوض وبرکات ہر گوشۂ عالم میں ساری ۔ جو اُستادوں کا اُستاذ مسلم ہر عالم سے اعلم ۔ مفتیوں کا سرتاج اکرم ۔ سنیوں کا امام معظم ۔ گلزار سنت کو شاداب فرمانیوالا داغ بدمذہبی وبدعت کا مٹانے والا ۔ درخت کفر وشرک کا قاطع ۔ شریعت وطریقت کا جامع جسکا تمام ہندوستان مدح خواں ۔ جسکی توصیف میں علمائے حرمین طیبین رطب اللسان ۔ گمراہوں کا راہنما ہمارا آقا ۔ ہمارا مولیٰ ۔ ہمارا سردار ۔ متقی وپرہیزگار ۔ حکیم اُمت ۔ اعلحضرت مولوی مفتی احمد رضا خاں صاحب ادام فیضہ اللہ الواہب یہ مسئلہ کیا ہی بہت بڑی کسوٹی حق وباطل کے پرکھنے سنی وبدعتی کے جانچنے کی ہے ۔ جو صاحب اسکو پڑھکر بلا انکار بخندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں حق مانیں اُن کا ضرور اہل سنت میں شمار ۔ ورنہ اہل بدعت وکلاب اہل النار میں معدود ہونگے ۔ ہمارے سنی بھائیوں پر لازم کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں ۔ ایسے لوگوں سے خلط ملط ہرگز پیدا نہ کریں ۔ یہ بہت بڑے شاطر وعیار ہوتے ہیں وہ وہ سبز باغ دکھلاتے ہیں کہ خواہ نخواہ آدمی اُن کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے جب اُس کا دل اپنی طرف لبھالیا اور اپنا مطیع ومسخر بنالیا ۔ پھر اُس کا ایمان دھن دولت سب کچھ چھین لیا اور نفل جہان کے ٹوٹے میں ڈالدیا وباللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صراط مستقیم والصلاۃ والسلام علی حبیبہ الکریم وآلہ وصحبہ اجمعین آمین

حررہ محمد ضیاء الدین المکنے بابی المساکین عفی عنہ

Marfat.com

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولٰنا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بلاشبہ اس نازک وقت میں بہت سے علما درویش طلب دنیائے دنی میں اتباع سنت ترک کرکے اتنے دنیادار بنگئے ہیں کہ کوٹ پتلون والوں میں اُن کی سی کہہ کر اُن سے دنیا حاصل کرتے ہیں۔ اہل سنت میں لباس سنت پہنکر بزرگان دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ ومولٰنا فضل الرحمٰن صاحب قدس سرہٗ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں اُن میں اکثر اُن کو گمراہ کرتے ہیں۔ جن کا سبق ہمہ تن دُنیا ہی دنیا ہے گو اہل دین اور بانی شریعت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جاویں مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں۔ ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سرگروہ ہیں عموماً اُن سے مسلمانوں کا بچنا فرض ہے۔ اُن کی میٹھی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہیے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لہجگی سے مثنوی شریف۔ اُن کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے مسلمانو! اُن کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے مسلمانو! کبھی تمکو بذریعہ شہد ہلاک نہ کردیں ان احادیث صحیحہ سے اُن کی حالتوں کو مطابق کرکے دیکھ لو اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے اُن میں کچھ شائبہ پاؤ اُنسے کوسوں جدا رہو۔

کنز العمال میں ہے عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوھھم وجوہ الآدمیین وقلوبھم وقلوب الشیاطین سفاکین للدماء لا یرعون عن قبیح ان تابعتھم واربوك وان ائتمنتھم خانوك صبیھم عادم وشابھم شاطر وشیخھم لا یامر بالمعروف ولا ینھی عن المنکر السنۃ فیھم بدعۃ والبدعۃ فیھم سنۃ وذو الامر منھم غاو فعند ذلك یسلط اللہ علیھم شرارھم فیدعو اخیارھم فلا یستجاب لھم، رواہ الخطیب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آویگا کہ منھ تو اُسوقت کے آدمیوں کے آدمیوں کے سے منھ ہونگے اور ہونگے اُن کے دل شیطانوں کے سے خونریز لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچاویں گے

بُری بات سے اگر پیروی کرے تو اُن کی تباہ کردیں وہ تجھ کو اور اگر امانت رکھے تو اُنکے پاس خیانت کریں بچّے انکے شوخ ہوں اور جوان اُن کے چالاک اور بیباک بڈھے انکے بھلی بات کا حکم کریں نہ بُری بات سے منع کریں سنت اُن میں بدعت ہو اور بدعت اُن میں سنت اور جو اُن میں سے صاحب حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں۔ پس ایسے وقت میں غلبہ دیگا اُنپر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا اُنپر شریر حاکموں کو پس نیک لوگ جو ان میں ہوں گے پکاریں گے مگر کوئی اُن کی سنے گا عن عابس الغفاری عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادروا بالاعمال ستا امارۃ السفہاء وکثرۃ الشرط وبیع الحکم واستخفافا بالدم وقطیعۃ الرحم ونشؤ یتخذون القرآن مزامیر یقدمون احدہم یغنیہم وان کان اقلہم فقہا رواہ الطبرانی فی الکبیر عابس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کر لو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہو جاویگا۔ حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو زیادتی چپراسیوں کی ہو اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دیدی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کر لیا اور بیع الحکم بالکسر اگر پڑھا جاوے یہ معنے ہونگے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت بیچیں اور دین دنیا کے عوض بکے خون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں خویش اور اقربا سے قطع جدائی ہو ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز سمجھ کر ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ گانے کے طور سے اُن کو سنا دے خواہ سمجھ قرآن کی یعنی اسے نماز روزہ حج زکوٰۃ بیع و شرا حلال و حرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر اُن سب میں سے بہت ہی کم سمجھ رکھتا ہو اُس سے سنیں گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے عن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل انفا فقال انا للہ وانا الیہ راجعون قلت اجل انا للہ وانا الیہ راجعون فمم ذاک یا جبرئیل فقال ان امتک مفتتنۃ بعدک بقلیل من الدہر غیر کثیر قلت فتنۃ کفر او فتنۃ ضلالۃ قال کل ذلک سیکون قلت ومن این ذاک وانا تارک فیہم کتاب اللہ قال بکتاب اللہ یضلون واول ذلک من قبل قرائہم وامرائہم بمنع

الامراء الناس حقوقهم فلا يعطونها فيقتتلوا ويتبع القراء اهواء الامراء فيمدون في الغي ثم لا يقصرون قلت يا جبرئيل فبم سلم منهم قال بالكف والصبران اعطوا الذي لهم اخذوه وان منعوا تركوه رواه الحكيم حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ راجون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ یہ ایک کلمہ ہے جسکو تکلیف اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفع بلا اور ترقی حسنات ہے لہذا میں نے بھی کہا انا للہ وانا الیہ راجون مگر اسوقت اسکے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبرئیل! کہا آپ کی اُمت آپکے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی میں نے کہا فتنہ کفر کا یا فتنہ گمراہی کا کہا کہ سبھی کچھ ہوگا یعنی بعض مرتد بھی ہو جاویں گے اور بعض گمراہ بھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ دونوں فتنے کیوں کر ہوں گے ہیں تو ان میں اللہ کے پاک کلام کو چھوڑ جاؤں گا کہا کلام اللہ ہی سے گمراہ ہونگے یعنی اسی کے معنے من گڑھے جوڑ کر جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کریں گے اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی قرآن کے جاننے والوں دنیا دار مولویوں سے اور امیروں سے شروع ہوگا۔ امیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور بند کریں گے مولوی بھی اُنہیں کی سی کہیں گے حلال حرام کے احکام بیان کرلے ہیں ان سے ڈریں گے اور ان کے پیچھے لگیں گے بس گمراہی میں بڑھتے چلے جاویں گے پھر کمی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اے جبرئیل اس وقت ان سے بچاؤ کی کیا صورت ہے کہا صبر جو کچھ وہ دیں لیلیں اور نہ دیں تو چپ چاپ صبر کر بیٹھیں اور اس سے زیادہ تصریح اس مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اناسا من امتی سیتفقهون فی الدین ویقرؤن القرآن یقولون ناتی الامراء فنصیب من دنیاهم ونعتزلهم بدیننا ولا یکون ذلك کما لا یجتنی من القتاد الا الشوك کذلك لا یجتنی من قربهم الا یعنی الخطایا رواه ابن ماجة حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک بہت لوگ اُمت

میری سے سمجھ حاصل کریں گے دین کی اور پڑھیں گے قرآن کو اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس جا کر ان کی دنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو ان سے بچا لیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار درخت سے نہیں چنے جاتے مگر کانٹے ان کے قرب سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا مگر یعنی خطائیں ۔

عن علی کرم اللہ وجہہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان ھمتہم بطونہم وشرفہم متاعہم قبلتہم نساؤھم ودینہم دراھمہم ودنانیرھم اولئک شر الخلق لاخلاق لھم عند اللہ رواہ الدیلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آپنے ایسا زمانہ آویگا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی۔ جس کے پاس مال ومتاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہے جوروئیں انکا قبلہ ہوں اور درہم ودینار ان کا دین یہ لوگ بڑی مخلوقات کے ہیں ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو میرا رسالہ مختصر المیزان جس میں تقریباً چالیس حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ حضور نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرنا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہو جہنم میں پڑیگا اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنیوالا ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سواد اعظم مومنین کا پیرو ہوگا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہوا جہنمی ہوگا اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی پڑھیں گے۔ اور قرآن بہت پڑھیں گے۔ مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بدمذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو اگر ملاحظہ فرماویں اور لوگوں کو دکھلادیں انشاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا۔ حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی فی

جامع الاکبرآباد

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۹) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ درہٗ حیث اجاب ما اجاب ما اجابہ الا من کتاب اللہ تعالیٰ عزوجل وحدیث الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم ولسـ[illegible]

بذلك عند الله الجليل الاجر الكثير والثواب الجزيل حرره محمد اسمعیل عفی عنه القریشی سنی حنفی ثم القشاوری حالا نزیل الجام جودھفور ملک کا تھیا واڑ

(۵۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی آلہ الکرام واصحابہ العظام

اما بعد بے شبہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامے درمے قدمے معاونت کرنا اپنے ہاتھوں دروازہ دوزخ کھولنا اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلانا ہی ہے ایسا زے سنی بچائیو اگر آنکھوں میں نور ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس ومقبول فتویٰ علامۂ دوراں امام اہل ایمان جناب مولنا مولوی مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ فیوضانہ ومتع المسلمین لطول حیاتہ کا تحریر شدہ ہے۔ وہ رکن اعظم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت واحیائے دین متین میں فرید اور اماتت وازالہ بدعت وضلالات کفر وشرک میں وحید ہے۔ آپکے علم وفضل کی نہریں علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں آپکے فیوض جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے۔ کشتی دین اسلام کے آپ ناخدا ہیں اہل سنت وجماعت کے پشت پناہ ہیں آپ نے اپنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایت مذہبی ہی میں صرف کیا خدمت دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرمائے اسلام ومسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں ہر مہینے دُور دُور سے سیکڑوں استفتے آتے اور جواب باصواب سے مزین کرکے معاذ فرماتے ہیں نامور علمائے مکہ معظمہ ومدینہ منورہ آپ کے فتاوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت اور تبحر علمی کو مانتے ہیں علامۂ وحید فاضل فرید آپکی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا مجدد جانتے ہیں القاب جلیلہ سے ملقب کرکے طرح طرح دعائیں دیتے اور آپ کے مدائح سے جمیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان رہتے ہیں مولانا شیخ عبدالرحمن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں الذی شهد له علماء البلد الحرام بانه السید الفرد الامام سیدی وملاذی الشیخ احمد رضا خان البریلوی مولانا سید اسمعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظمہ بعد بہت مدائح وذکر اسم گرامی

اعلیحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں وقد شهد له عالم مكة بذلك ولو لم يكن بالمحل الاعلى منهم لما وقع منهم ذلك بل اقول لو قيل في حقه انه مجدد هذا القرن لكان حقا وصدقا -

اسیطرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپکے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کتنے ہی علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحان حق ہے جو سنی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہکر قہر مولیٰ سے بچے گا اور اگر نفس امارہ کی شامت یا انجان پنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشاء اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازہ دوزخ کھولا تھا لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالےٰ جل جلالہ مفتاح درجنت بنادے کہ حدیث شریف میں وارد ہے التائب من الذنب كمن لا ذنب له بلکہ مصداق اس آیت شریفہ کے من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاولئك يبدل الله سيأتهم حسنات وكان الله غفورا رحيما خداوند تو توفیق رفیق گمراہان غربائے امت خصوصا اہل سنت و جماعت کے تئیں اس طوفان بے پایاں سے بچا بجاہ سید الشافعین آمین یارب العٰلمین

آج میری اچھی قسمت کہ یہ مقدس فتوے شہر گونڈل کاٹھیاوار سے ہادر دینی ومحب یقینی اخی فی اللہ حامی سنت ماحی فتن نیچری فگن ندوی شکن دافع الفتن مولانا مولوی حاجی شاہ محمد قاسم صاحب دام بالعز والرفعة والجاه ومن كل سوء وشر حماه ووقاه نے بغرض تصدیق وتحسین و تصویب اس ناسزا سگ بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامۂ نامی وصحیفۂ سامی میں ماقل ودل اور اپنے مہر ودستخط کرکے سیدھا کلکتہ نزد محب سنت عدو بدعت سرتاج اہل سنت حامی دین متین قاطع جیوش المبتدعین جناب معلی القاب حضرت منشی حاجی حکیم محمد لعل خانصاحب کے رجسٹری کرکے بھیجدینا کہ وہاں طبع ہو جاوے واللہ فقیر اس پُر انوار خورشید سے مقبول و چمکدار فتوے کی تحسین وتصویب کے کب لائق وحقدار مگر مکرمی قاضی صاحب والا مناقب اعلیٰ مناصب دام بالمواهب کی تعمیل حکم کے لیے اتنے پر کفایت کرتا ہوں ما اجاب المجيب المصيب العالم

العلامة الدراكة الفهامة ذو التحقيقات الباهرة مجدد المائة الحاضرة مولانا احمد رضا خان فهو حق وصواب ذلك حكم السنة والكتاب جزاہ اللہ تعالیٰ عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء ونفعنا وجمیع اہل السنة بعلومه الی یوم الجزاء واللہ تعالیٰ اعلم وعلمه جل مجدہ اتم واحکم

عبدہ المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی الرضوی البیشاوری ثم الجام جودھپوری کاٹھیاواری عفی عنه بجد المصطفےٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم

(۵۸) ماکتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی هذا الاستفتاء قد اجابوا بالحجج القویة وبالدلائل الصحیحة من عبارات الکتاب والسنة فاثابهم اللہ تعالیٰ ثوابا کثیرا واجرا وفیرا فی یوم القیمة وقلع اللہ تعالیٰ اساس المبتدعین ومحافل المنکرین المطرودین وسود اللہ وجوههم فی الدنیا والدین بحرمة سیدنا ومولانا سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم فالحق احق عند الحق

حررہ الاثیم عبد الکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی لهد دھوراجی

ترجمہ علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتوے میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل عبارات قرآن وحدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر انھیں عطا فرمائے اور بدمذہبوں اللہ منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور ان کے منھ دنیا ودین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار ومولیٰ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم کے تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے

(۵۹) الحمد للہ علیٰ کل حال والشکر للہ علیٰ کل نواله والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسوله سیدنا ومولانا وسندنا محمد وعلیٰ آله واصحابه اجمعین آمین وبه نستعین اما بعد

اقول کیا خوب جواب ان سوال کا عالم محقق وفاضل مدقق اعلیٰ حضرت مولانا مولوی

Marfat com

حاجی الحرمین الشریفین احمد رضا خانصاحب البریلوی لے دیے ہیں جنکی تحریریں دیکھنے سے
معلوم ہوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و ترقی درجات میں
رکھے آمین ثم آمین - چونکہ مصداق لولا العلماء لہلک الجہلاء سچ تو یہ ہے کہ آجکل بدمذہب
والوں کا اظہار ہو رہا ہے یہ چوہے ہیں دین اسلام کی کترنی کر رہے ہیں ایسے چوہوں کے سر کوب بلکہ
نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت والجماعت جیسے یہ ہمارے اعلحضرت وغیرہم کہ ان کا نفرنس
کے توڑنے والے ہیں بدلائل قرآن شریف و باحادیث صحیح و باقوال فقہائے فصیح کے چندیا اڑادی
ہاں ذرا غور کر کے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہ راست بتلا رہا ہے
حدیث افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت
بخشے اور راہ سنت جماعت پر مستقیم رکھے آمین ثم آمین
کتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی آباء و اجداد

(۶۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی ما ھدیٰ والصلاۃ علی رسولہ المصطفیٰ والہ المجتبیٰ وعلمائہ الذین
احکموا بنیان الحق والتقیٰ وقلعوا اساس البدع والھویٰ امابعد اس عاجز و احقر
خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان محبان کی از ابتدا تا انتہا دیکھی - خداوند کریم ان سبکو اجر
عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی و حاجی قاسم میاں کو جو خیرخواہ اور سچے عاشق اسلام
اور اہل اسلام ہیں جنہوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور انکے ہوا خواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے

المجیب مصیب ولہ فی الاخرۃ نصیب

حررہ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عفی عنہما کاٹھیاواڑ دھوراجی

تصدیق جناب مولٰنا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندیر ضلع سورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ والصلاۃ علی سیدنا محمد ن المصطفیٰ وعلی الہ واھل بیتہ وصحابہ

Marfat.com

ذوی الاجتبا وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد حمد و صلاۃ کے واضح ولائح کہ فقیر نے یہ تحقیق
انیق محبیان و مصححان شفیق کی ابتدا سے انتہا تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہ و عم نوالہ ان
کو اور خاصکر کے جناب برادر بلکہ از جان بہتر دین کے عاشق اہل اسلام کے خیر خواہ محب صادق
جناب قاضی و حاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے حالاً و
مآلاً بیشک اس زمانہ پر فتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا ہر
مسلمان باایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اسکو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے دیکھو
سورہ بقر پارہ دوم ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدیٰ ویتبع غیر سبیل
المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور الٹی سیدھی
خلاف شرع مجلسیں سم قاتل ہے اس میں شریک ہونا مدد دینا گناہ کبیرہ ہے خداے مسلمانوں کو بچائے
اور توفیق نیک فہمی عطا فرمائے آمین۔ الراقم الحروف خادم خلق اللہ فقیر حقیر
سید غلام محی الدین بن مولٰنا مولوی سید رحمت اللہ عفی عنہا بدستِ خود

بندہ عقیدہ
امت
رسول جہاں غلام محی الدین
مدرس

(۹۲) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلیم العلام وعلی نبیہ وآلہ وصحبہ الصلاۃ والسلام اما بعد
میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علما کے فتووں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتویٰ کچھ زیادہ
معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر ابھارا اور جرأت دلوائی ایک تو برادر ایمانی کے اصرار نے اور
دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور شایعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی انکے
ساتھ ہو جائے اور ع انکے پیچھے پیچھے قصد جنت الماوی کروں۔ لہذا لکھوا تا ہوں کہ ما افتیٰ بہ العلماء
العظام والفقہاء الکرام فہو حق وصحیح وانا اضعف عباد اللہ الجلیل المحمود ابن
الحافظ الاسمعیل المغفور المرحوم تابع لاقوالھم وفتواہم فی ھذا المرام۔
والصلاۃ علی نبیہ وآلہ وصحبہ والسلام وکان ذلک فی ۲۵ من شہر ذی القعدۃ
الحرام من السنۃ الھجریۃ

Marfat.com

تقریظ جناب مولٰنا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳) قد اصاب ما اجاب مولانا العلام وحید العصر فرید الدھر امام الفقہا راس الاتقیاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین والمؤمنین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ فی مثل ھذہ المجالس الشنیعۃ ممنوعۃ کما قال اللہ تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شئ وفقنا اللہ تعالیٰ ایانا ولسائر المسلمین والمؤمنین للمفارقۃ عن الشرکۃ من ھذہ المجالس والیہ التوفیق وھو احسن رفیق۔

حررہ العبد الجانی ابو المقبول غلام رسول الملتانی عفی عنہ

ترجمہ۔ درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولٰنا علام یکتائے زمانہ تنہائے روزگار فقہا کے امام پرہیزگاروں کے سردار اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ مسلمین و مومنین کو انکی درازی عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید و شرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست دبنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمت خدا سے کسی شے میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمین و مومنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جدا رہیں اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی۔

تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد للہ علی الخبیر سقطت والی العلیم ظفرت بیشک بلا ارتیاب جواب صحیح وصواب ایسے مجالس کا انعقاد بلا نزاع حرام جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں ایسوں ہی کا کام اس میں بذل جاہ و مال تو کجا نفس شرکت ہی ناروا تو ہے۔ تجربہ۔ تشیع کی معجون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کردے اپنے ایمان کی خبر لے فرق مبتدعہ وہابیہ۔ نیاچرہ مرزائیہ وغیرہ ضلال کے ساتھ مجالست و موالست ہرگز ہرگز جائز نہیں جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے دار فانی کے عیش و تلذذ کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت بھلا دیں بیشک مسلمانوں کے لیے دنیا

وآخرت میں وہی اصلح والنفع ہے جو اُن کے لیے اُنکے رب تبارک وتعالیٰ اور حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ مجیب معظم ومغنم ومصیب مدظلہم الاقدس نے مبرہن فرمایا مفتی صاحب موصوف الصدر کا علم وفضل ظاہر وآشکار جس سے ہدایت کے چشمے اکناف عالم میں نمودار اصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذات بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف اور مادح کی مدح کی محتاج نہیں جبکہ اللہ ورسول جل وعلا وصلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ مطیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام وفضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطۂ تحریر سے باہر میں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلد امین نے فرمایا نہیں نہیں بلکہ یقیناً یہ مجدد شرف اسی آقائے نامدار سرکار ابدقرار فداہ روحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقار سے ہے جنکے صدقہ میں ہر ذی عزت ذی عزت بنا جسکو جو ملا اُنسے ملا وہ وہی آفتاب رسالت ہیں جنھوں نے بیٹھے مقربان درگاہ علیا متع اللہ المسلمین بطول بقائہم کو عالم رویا میں اپنے نوربار جلوہ کی جھلک دکھاکر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ "احمد رضا کی خدمتیں قبول ہیں" والحمد للہ علیٰ ذلک ارباب سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل فرمائیں اور بدعقیدہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے آمین ثم آمین وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین والصلاۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین وآلہ وصحبہ الطیبین الطاہرین کلھم اجمعین الی یوم الدین

حررہ العبد المذنب ابوالمکارم محمد عماد الدین عفی عنہ

محمد عماد الدین ۱۳۲۵

(۶۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب المعظم المکرم مصیب ومثاب

فقیر ابوالبرکات عبید المصطفٰے سید احمد غفرلہ اللہ الصمد

(۶۶) الجواب صحیح۔ حقیر سید اولاد علی عفی عنہ

تصدیقات علمائے پیلی بھیت

Marfat.com

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین امام علمائے اہل سنت عالم کتاب وملت عارف باللہ نائب رسول اللہ مجدد مائۃ حاضرہ حجۃ قاہرہ مؤید ملت طاہرہ سیدنا ومولانا الحاج اعلیحضرت مولوی احمد رضا خان صاحب دامت برکاتہم ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ نے دربارۂ مسئلہ ہذا التحریر فرمایا ہے وہ سب حق وصواب ہے اور احق بالاتباع ہر مسلمانوں کو اسپر عمل لازمی ضروری اور خلاف اُسکا ضلالت وموجب ہلاکت واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ فقیر قادری حکیم عبد الاحد الشہیر بسلطان الواعظین خادم ومدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت ابن علامۂ اوحد محدث ارشد فقیہ امجد حضرت مولانا مولوی وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی۔

(۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت ومحی سنت مولانا وبالفضل اولانا المولوی احمد رضا خانصاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہ العبد الحقیر ابوسراج عبد الحق رضوی عفی عنہ

(۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیح۔

فقیر قادری حبیب الرحمن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الاعلی والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المجتبیٰ وعلی الہ واصحابہ الذین ہم اساتید العلی اما بعد بندہ نے عالم اکمل فاضل اجل حامی دین غرا حضرت مولانا مولوی احمد رضا خانصاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا نہایت صحیح اور درست پایا بلاشبہ یہ مجلس منحوس مکر وکریب سے دین اور دنیا دونوں برباد کرنیوالی۔ اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین ودنیا دونوں خراب کریں گے چنانچہ فرمایا

حق سبحنہ تعالیٰ نے لاتجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ)
قال فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الآیۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسولہ
المنافقون والیھود والفاسق والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ
علی معنٰی انہ لا ینبغی ان یتحقق ذلک وحقہ ان یمتنع ولا یوجد بحال انتھی وایضا فیہ عن سہل
بن عبد اللہ التستری قدس سرہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لا یانس الی مبتدع ولا
یجالسہ ولا یؤکلہ ولا یشاربہ ولا یصاحبہ ویظھر من نفسہ العداوۃ والبغضاء انتھی
اوران کا یہ کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لیے قائم کی ہے بالکل فریب
اوردھوکا دہی اور رہزنی ہے کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہی ہے تب بھی ایسے[1]
اختلاط اور مداہنت ممنوع ہے چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے ومن داھن مبتدعا سلبہ اللہ
حلاوۃ السنن ومن تحبب الی مبتدع لطلب عز فی الدنیا او عوض منھا اذلہ
اللہ بتلک العزۃ وافقرہ اللہ بذلک الغنی انتھی وایضاً قال سبحنہ تعالٰی وتقدس
ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار) قال فی جواھر التنزیل تحت ھذہ
الآیۃ الکریمۃ وھی نار جھنم والرکون ھو المیل الیسیر فما ظنک بمن یمیل الیھم
کل المیل وتیھالک علی مصاحبتھم وتعب قلبہ وقالبہ فی ادخال السرور
علیھم ویستنھض الرجل والخیل فی جلب المنافع الیھم ویبتھج بالتزی بزیھم
والمشارکۃ فی غیھم ویمد عینیہ الی ما متعوا بہ من زھرۃ الدنیا الفانیۃ ویغبطھم
بما اوتوا من القطوف الدانیۃ غافلا عن حقیقۃ ذلک ذاھلا عن منتھی ما ھالک
وینبغی ان یعد مثل ذلک من الذین ظلموا انتھی اس شاہجہانپور میں عرصہ چودہ پندرہ
سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندوہ نے مجلس قائم کی تھی مکرو فریب دے کر ساٹھ ہزار روپیہ نقد
اورزیورات اور جائداد دیہات وغیرہ حاصل کیا اتنا کسی شہر سے حاصل کرنیکا سُنا نہیں گیا۔

---

[1] یعنی زنا با ملاء ہے۔

اور سب خورد و برد کر ڈالا یہانتک کہ طلاب جو مدرسہ ندوہ میں پڑھنے جاتے تھے تو اُنسے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے اسی وجہ سے مولوی مسیح الزمان خان صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ انسے علیحدہ ہوگئے اور فقیر سے اور اہل ندوہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا اُنھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کریں گے اور پھر بھی اُنھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی قائم رکھی۔ اس سے بڑھکر کیا فریب ہوگا۔ اب ان شہروں میں انکا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جاکر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی انشاء اللہ تعالیٰ سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آوینگے۔

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہانپوری عفی عنہ

(۷۱) اصاب من اجاب

العبد نور احمد عفی عنہ

(۷۲) الجواب صحیح

محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح۔ ظہور احمد شاہجہانپوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صواب۔ محمد نور الحسین الرامفوری المدرس الاول للمدرسۃ العثمانیۃ الواقعہ ببلدۃ کلکتہ۔ ۲۷ جمادی الاولی ۳۶ سنہ الہجریۃ المقدسۃ

(۷۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی الھدایۃ والرشاد۔ ونعوذ باللہ من البغی والعناد۔ والصلاۃ والسلام علی نبیہ المصطفی والہ وصحبہ الذین اجتباھم واصطفی **امابعد** فقیر حقیر اعلحضرت مجدد دین وملت قامع شرک وبدعت مجدد مآتہ حاضرہ موید ملت طاہرہ امام اہل سنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ والبقاء کے حرف حرف سے متفق ہے نیچری ایجوکیشنل کانفرنسیں یا انکے فضلے ندوۂ مخذولہ کی شرکت بدنی ہو یا مالی قطعی حرام اور اُس کا حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کافر و بیدین ہے۔ ملعون نیچریوں نے خوشنودی نصاری کے لیے حب جاہ میں گرفتار ہوکر انگریزی تعلیم کا

جال پھیلا رکھا ہے۔ جس سے اس گروہ نابکار بندۂ کفار کی غرض فاسد صرف یہ ہے کہ جوہر ایمان مسلمانوں کے بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرار نابکار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب ملجائے ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدراس میں منعقد ہوئی۔ جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمد سی۔ آئی۔ اے۔ کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت تلاوت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتدا میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ آگے چلکر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوتے ہیں۔ آگے چلکر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن کے فرزند ایم۔ اے یا بی۔ اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان شریف میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہیے کیونکہ بوجہ صوم طالبعلموں کے قوائے عقلی وحسی کمزور پڑ جاتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کیلیے اخبار دکیل) جن خبیث کانفرنسوں نیچری جلسوں میں ان کے معین و مددگار بیٹھکر خلاف نصوص قرآنی و احادیث محبوب ربانی ریزولیشن پاس کرتے ہوں اُن کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے اس کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ شقاوت پژوہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کو بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے۔ رب العزۃ ارشاد فرماتا ہے یا یہا الذین اٰمنوا لا تتخذوا اٰبائکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فاولئک ھم الظلمون (۲) ما کان اللہ لیذر المؤمنین علیٰ ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباؤکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (۲) من اعرض عن صاحب بدعۃ بغضا لہ ملأ اللہ قلبہ امنا وایمانا (۳) من مشیٰ الی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام غرض آیات و احادیث اس بارے میں مالامال ہیں خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیاچرہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلاۃ واکمل التسلیم۔ الفقیر محمد شفاعت الرسول سنی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ لہ رامپوری ابن ہمشیرہ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابو الوقت

مولنا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۴۷) تصدیق جناب مولٰنا مولوی محمد عبد العلیم صاحب میرٹھی زید مجدہ

مبسملاً وحامداً ومحمداً (جلّ وعلا) ومصلیاً ومسلماً محمداً (صلی اللہ علیہ وسلم) اما بعد کاٹھیا وار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانان کاٹھیا وار کی ایک تعلیمی انجمن ہے مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور ان کو جہالت کے قعر مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری واہم امر ہے جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر نیز ارشاد ہوتا ہے کہ یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجت طلب علم کے متعلق فرمان حضور عالم ماکان وما یکون صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہے کہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ نیز اطلبوا العلم ولو کان بالصین۔ لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کونسا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلوم حضرت سیدنا مولی علی کرم اللہ تعالی وجہہ کا ارشاد ہے کہ العلوم خمسۃ الفقہ للادیان والطب للابدان والھندسۃ للبنان والنحو للسان والنجوم للزمان کذا فی مدینۃ العلوم وقال الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ العلم علمان علم الطب للابدان وعلم الفقہ للادیان۔ سوال مذکور الصدر کا جواب آیات کلام عظیم واحادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنی توجہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد علم دین ہی ہے چنانچہ اسی پر مفسرین ومحدثین کا اجماع۔ اور اگرچہ بعض ماولین معانی آیات واحادیث کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو ہر نوع علوم ابدان پر اولیت ان ماولین کے نزدیک بھی مسلم ہوگی اسلیے معاملات تعلیم وتعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لیے منکم ہونا ہی نہیں بلکہ بفحوائے فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون اہل ذکر ہونا اور فرمان رفیع کا مورد بننے کے لیے الذین اٰمنوا کا ہونا نیز طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لیے مسلم ومسلمہ کا ہونا لابد ہے پس جہاں مسائل تعلم وتعلیم پر غور کرنے کے لیے امت مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر اور اھل الذکر کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان واسلام واشاعت علوم دین کے فرض اہم واولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورت زمانہ کے لیے تجارت وزراعت صنعت وحرفت نیز السنہ وکتبت کے تعلم وتعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمال اضعف بھی نہ ہو تو ایسی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی البتہ اگر ارکان انجمن معرا من الدین والایمان ہوں اور بحث مشورہ تعلیم وتعلم علوم مخرب دین وایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود اور اس کی شرکت سے اہل ایمان کے لیے ہر نوع گریز واجب جیسا کہ اکابر علما کے فتاوے سے بوضاحت ثابت ہو چکا۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔

فقیر محمد علیم رضا القادری غفرلہ

Marfat.com

تصدیقات علمائے پنجاب

(۷۷)

عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ چونکہ استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمان زیارت شریف لکھتے ہیں۔ آپکا دعاگو عرصہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے۔ آپکے استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا و بدعت کے لئے اشاعت امور ملائیہ و بدعیہ میں امداد دینی نہ چاہیے۔ میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہذا مہر بھی نہیں رکھتا۔

العبد المتجی والمشتکی الی اللہ المدعو
بمہر علی شاہ بقلم خود از گولڑہ

(۷۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب حررہ الراجی الی لطف ربہ القوی عبد النبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر بغداد والہ النزیل فی الکلکتہ المرقوم ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ

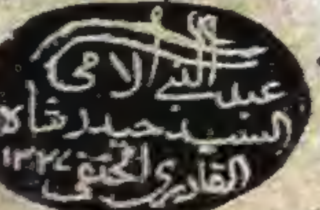

(۷۹) فرمان ہادی السبل سید الانبیا والملائکۃ والرسل رسول الکل عزیز از جان و دل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم بعدد ما ہو المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولمحۃ وساعۃ ونفس الف الف مائۃ الف مرۃ الی یوم الجزا اہل سنت والجماعت کے سوا کلہم فی النار ہو پس ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہو اُسے جائز ہے کہ اپنا مال رائیگاں کر کے دنیا میں ناموری پائے اور گروہ ما انا علیہ واصحابی و سواد اعظم سے خارج ہو کر گروہ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام لکھوائے ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا الایۃ ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی۔
کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبد الشکور گیسو دراز ابن المرحوم والمغفور مولوی دادا میاں محمدی سنی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ

(۸۰) فتویٰ مذکور کا حرف حرف صحیح اور اسپر عمل ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور اس کے دلایل ایسے کھلے ہوئے روشن ہیں کہ کسی مسلمان کو انکار کی گنجائش نہیں لان الحق احق ان یتبع والباطل احق ان یقلع۔ الفقیر عبد الکریم غفرلہ المولی الرحیم ساکن بھیر دل گڈھ متصل اوجین۔ علاقہ گوالیار

Marfat.com